مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے مروی 40 احادیث کا گلدستہ

بنام

کتاب الاربعین عن افضل البشر بعد النبیین والمرسلین

مؤلف

مولانا محمد جنید عطّاری صاحب

(متعلم جامعۃ المدینہ اٹک)

پیشکش: جواد اسلامک انسٹیٹیوٹ: +923366141064

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام (مُستطرف، ج1، ص40، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : کتاب الاربعین عن افضل البشر بعد النبیین والمرسلین

مؤلف : مولانا محمد جنید عطاری

صفحات : 30

اشاعت اوّل: جولائی 2025 (ویب ایڈیشن)

پیشکش : جواد اسلامک انسٹیٹیوٹ

+923366141064

مقدمہ

تمام تعریفیں اللہ پاک کیلئے جس نے نبی پاک ﷺ کو ہمارے لیے اسوہ حسنہ بنایا اور درود سلام ہوں ہمارے آخری نبی ﷺ پر جو وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

کامصداق بن کر تشریف لائے اور درود و سلام ہوں آپ کی پاکیزہ آل پر جن کیلئے لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا(۳۳) کی نوید ہے اور آپ کے اصحاب پر جن کیلئے رضی اللہ عنهم و رضوا عنه کی بشارت عظمیٰ ہے۔ اما بعد!

دینِ اسلام کی بنیاد قرآن پاک و احادیث رسول ﷺ پر ہے۔ قرآن پاک کتابِ ھدایت ہے لیکن اسے سمجھنے کیلئے احادیث مبارکہ کے منور چراغ کی ضرورت ہے۔ اللہ پاک نے اپنے نبی ﷺ کی تعلیمات کو دنیا بھر میں پہنچانے کیلئے صحابہ کرام علیہم الرضوان کا انتخاب کیا جو ہر گھڑی دربارِ رسالت میں حاضر ہو کر حبیب اکرم ﷺ کے اقوال وافعال کو ملاحظہ فرماتے۔

صحابہ کرام کی اسی مبارک جماعت کی بدولت ہم تک احادیث مبارکہ کا

عظیم خزانہ پہنچا۔ ان میں سے مردوں میں سے پہلے ایمان لانے والے، انبیاء کرام علیھم السلام کے بعد سب سے افضل ہستی امیر المؤمنین حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی ہیں جنھوں نے ہر گھڑی اپنے محبوب ﷺ کی بارگاہ میں رہ کر آپ کے اقوال کو محفوظ فرمایا اور پھر امت مسلمہ تک پہنچایا۔

آپ رضی اللہ عنہ سے کل 142 روایات مروی ہیں جیسا کہ امام نووی علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں کہ روی للصدیق رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ ﷺ مائۃحدیث واثنان واربعون حدیثا

ترجمہ: حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے (کم و بیش) 142 احادیث روایات کی ہیں۔(تھذیب الاسماء واللغات للنووی، النوع الثانی الکنی، باب ابی بکر، ج2، ص 473)

یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مردوں میں سب سے پہلے ایمان لائے اور ہمیشہ نبی پاک ﷺ کے ساتھ رہے لیکن آپ سے اتنی کم روایات کیوں مروی ہیں؟

علامہ جلال الدین الدین سیوطی علیہ الرحمہ اس کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں: السبب فی قلۃ ما روی عن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ مع تقدیمہ و ملازمتہ للنبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ تقدمت وفاتہ قبل

انتشار الحدیث واعتناء الناس بسماعه وتحصیله وحفظه

ترجمہ: تقدیم، سبقت اور ملازمت کے باوجود امیر المؤمنین حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایات کے کم ہونے کی وجہ یہ ہے کہ احادیث کی نشر و اشاعت لوگوں کے احادیث سننے، اس کو یاد کرنے اور روایت کرنے کے عموم و شیوع سے پہلے ان کا وصال ہو گیا۔

(تدریب الراوی، ج2، ص676،675)

حدیث مبارکہ میں ہے کہ نبی آخر الزماں ﷺ نے فرمایا:

مَنْ حَفِظَ عَلَى أُمَّتِي أَرْبَعِينَ حَدِيثًا فِيمَا يَنْفَعُهُمْ مِنْ أَمْرِ دِينِهِمْ بَعَثَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْعُلَمَاءِ

یعنی جس شخص نے میری امت تک چالیس ایسی حدیثیں پہنچائیں جن سے انہیں دینی معاملے میں فائدہ ہو تو اللہ پاک قیامت کے دن اس کا حشر علماء کے ساتھ فرمائے گا۔ (شعب الایمان، 2/270، حدیث: 1725)

اس فضیلت کو پانے کیلئے ایک اربعین تیار کی گئی ہے جس میں خلیفہ اول حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے مروی 40 احادیث کو جمع کرنے کی سعی کی گئی ہے، جو عقائد، عبادات اور معاملات پر مشتمل ہیں۔ ان احادیث میں ایک حدیثِ قدسی بھی ہے۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ اللہ پاک اس

کوشش قبول فرمائے اور اس کو امت کیلئے نافع بنائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم۔

حدیث:(01)

عَنْ أَبِي بَكْرٍ رضي الله عنه قَالَ:قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَأَنَا فِي الْغَارِ: لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ نَظَرَ تَحْتَ قَدَمَيْهِ لَأَبْصَرَنَا، فَقَالَ:مَا ظَنُّكَ يَا أَبَا بَكْرٍ بِاثْنَيْنِ اللَّهُ ثَالِثُهُمَا

ترجمہ: خلیفہ اول حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔فرماتے ہیں کہ جب ہم غار میں تھے تو میں نے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے عرض کی کہ اگر ان (دشمن کفار) نے اپنے قدموں کی طرف نظر کی تو وہ ضرور ہمیں دیکھ لیں گے تو نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے (مجھے تسلی دیتے ہوئے) ارشاد فرمایا: اے ابو بکر! ان دو کے بارے میں تیرا کیا گمان ہے جن کے ساتھ (بطورِ نصرت اور رحمت) تیسرا اللہ پاک ہو۔

(صحیح بخاری، الحدیث 3453، ج3، ص1337)

حدیث:(02)

عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: «مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، أَوْ رَدَّ عَلَيَّ شَيْئًا أَمَرْتُ بِهِ، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: امیر المؤمنین حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا یا اس چیز کا انکار کیا جس کا مجھے حکم دیا گیا، تو اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے۔

(المعجم الاوسط للطبرانی، الرقم 2838، ج3، ص 173)

حدیث: (03)

عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّه، فِيمَا نَجَاةُ هَذه الْأُمَّة؟ فَقَالَ: فِي الْكَلِمَةِ الَّتِي أَرَدْتُ عَلَيْهَا عَمِّي، فَأَبَاهَا: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّه

ترجمہ: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی یارسول اللہ! اس امت کی نجات کس بات میں ہے؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: (اس امت کی نجات) اس کلمہ میں ہے جسے میں نے اپنے چچا پر پیش کیا تو اس نے انکار کر دیا یعنی اس بات کی گواہی دینے میں کہ اللہ پاک کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ پاک کے رسول ہیں۔

(المعجم الاوسط للطبرانی، الرقم: 2839، ج3، ص 184)

حدیث: (04)

فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ: لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ، إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ فِي هَذَا الْمَالِ، وَاللَّهِ، لَقَرَابَةُ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَصِلَ مِنْ قَرَابَتِي

ترجمہ: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے آخری نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ "ہم وارث نہیں کرتے، ہم جو مال چھوڑیں وہ صدقہ ہوتا ہے، بے شک آلِ محمد اس مال میں سے کھاتے تھے، اللہ پاک کی قسم! مجھے اپنے قرابت داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرنے سے زیادہ محبوب رسول اللہ ﷺ کے قرابت دار ہیں۔ (صحیح بخاری، الحدیث 4023، ج5، ص233)

حدیث: (05)

سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: إِنِّي كُنْتُ رَجُلًا إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم حَدِيثًا نَفَعَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِمَا شَاءَ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ، وَإِذَا حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَإِذَا حَلَفَ لِي صَدَّقْتُهُ، وَإِنَّهُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ، وَصَدَقَ أَبُو بَكْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ: «مَا مِنْ رَجُلٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا، ثُمَّ يَقُومُ فَيَتَطَهَّرُ، ثُمَّ يُصَلِّي، ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ، ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ: {وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ} [آل عمران: 135]

ترجمہ: حضرت سیّدُنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں: میں وہ شخص ہوں کہ جب نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر ﷺ سے حدیث سنتا ہوں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ جتنا چاہتا ہے مجھے اس سے نفع عطا فرماتا ہے اور جب

کوئی صحابیِ رسول مجھے حدیثِ رسول سناتا ہے تو میں اس سے قسم لیتا ہوں اور جب وہ قسم کھاتا ہے تو میں اس کی تصدیق کرتا ہوں اور مجھے امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حدیث سنائی اور انہوں نے سچ فرمایا کہ میں نے مدنی آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو ارشاد فرماتے سنا کہ "جو بندہ گناہ کر بیٹھے تو اچھے طریقے سے وضو کرے پھر کھڑے ہو کر دو رکعتیں ادا کرے پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ سے مغفرت طلب کرے تو اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔" پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے یہ آیتِ مبارکہ تلاوت فرمائی: وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۚ

اور وہ کہ جب کوئی بے حیائی یا اپنی جانوں پر ظلم کریں اللہ کو یاد کرکے اپنے گناہوں کی معافی چاہیں۔ [1] (سنن الترمذی، الحدیث 406، ج2، ص257)

حدیث: (06)

عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: " السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

(1): حضرت علی رضی اللہ عنہ جب کسی صحابی سے کوئی حدیث سنتے تو ان سے قسم لیتے تھے کہ واقعی تم نے یہ حدیث حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے سنی ہے سوائے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ان کے کلام، حافظہ تعبیر و طریقہ ادا پر آپ کو پورا اعتماد تھا۔ (مراۃ المناجیح، ج2، ص295)

ترجمہ:امیر المومنین حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا:"مسواک منہ صاف کرنے والی،رب کو راضی کرنے والی ہے۔(مسند امام احمد بن حنبل،الحدیث 7،ج1،ص186)

حدیث:(07)

قَامَ أَبُو بَكْرٍ بَعدَ وَفَاة رَسُولِ الله صلى الله عليه وسلم بعامٍ فقال: قَامَ فِينَا رَسُولُ الله صلى الله عليه وسلم عَامَ الأوّل فَقَالَ: إنَّ ابنَ آدمَ لَم يُعْطَ شيئاً أَفْضلُ من العَافِيَة، فَاسْأَلُوا اللّهَ العَافِيَةَ، وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ وَالبِّرِ، فإنّهُمَا فِي الجَنّةِ، وَإِيَّاكُم وَالكذْبَ وَالفُجُورَ، فإنّهُمَا في النّار

ترجمہ:رسول اللہ ﷺ کی ظاہری وفات کے ایک سال بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ خطبہ دینے کیلئے کھڑے ہوئے اور فرمایا:رسول اللہ ﷺ نے ہمارے درمیان پہلے سال خطبہ دیتے ہوئے فرمایا:"بے شک ابن آدم کو عافیت سے زیادہ افضل کوئی چیز عطا نہیں کی گئی پس اللہ پاک سے عافیت کا سوال کرو اور تم پر سچائی اور نیکی کرنا لازم ہے کیونکہ یہ دونوں جنت میں داخل کرنے والے ہیں اور تم جھوٹ اور بدکاری سے بچو کیونکہ یہ دونوں جہنم میں داخل کرنے والی ہیں"۔(مسند امام احمد بن حنبل،الحدیث64،ج1ص192)

حدیث:(08)

عَنْ أَبِي بَكْرِ الصِّدِّيقِ قَالَ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: الدَّجَّالُ يَخْرُجُ مِنْ أَرْضٍ بِالْمَشْرِقِ يُقَالُ لَهَا: خُرَاسَانُ، يَتْبَعُهُ أَقْوَامٌ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ

ترجمہ: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ہمیں نبی پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے غیب کی خبر دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:"دجال مشرقی زمین سے نکلے گا جسے خراسان کہا جاتا ہے اس کے پیچھے کچھ قومیں ہوں گی گویا ان کے چہرے کٹی ہوئی ڈھالیں ہیں"۔

(سنن الترمذی، الحدیث 2237، ج4، ص509)

حدیث:(09)

عن أبي بكر الصدیق قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أُعْطِيتُ سَبْعِينَ أَلْفًا مِنْ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ، وُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَقُلُوبُهُمْ عَلَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ، فَاسْتَزَدْتُ رَبِّي فَزَادَنِي مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ سَبْعِينَ أَلْفًا

ترجمہ: اسلام کے پہلے خلیفہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:"مجھے یہ بشارت عطا کی گئی

کہ میری امت میں سے ستر ہزار بغیر حساب کے جنت میں داخل کیے جائیں گے، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے دمکتے ہوں گے اور ان کے دل ایک شخص کے دل پر ہوں گے پھر میں نے اپنے رب سے زیادہ کا سوال کیا تو اللہ پاک نے میرے لیے ان ستر ہزار میں سے ہر ایک کے ساتھ مزید ستر ہزار زیادہ کر دیے۔(جمع الجوامع،ج14ص358)

حدیث:(10)

عَنْ أَبِي بَكْرِ الصِّدِّيقِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: «لَا يَدْخُلُ الجَنَّةَ خِبٌّ وَلَا مَنَّانٌ وَلَا بَخِيلٌ»: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

ترجمہ: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، حضور نبی پاک ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ "دھوکا دینے والا، احسان جتلانے والا، بخل کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوں گے"۔یہ حدیث حسن غریب ہے۔

(سنن الترمذی، الحدیث 1963، ج4ص343)

حدیث:(11)

عَنْ أَبِي بَكْرِ الصِّدِّيقِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: "مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ، فَلَا تُخْفِرُوا اللَّهَ فِي عَهْدِهِ، فَمَنْ قَتَلَهُ طَلَبَهُ اللَّهُ حَتَّى يَكُبَّهُ فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهِ

ترجمہ: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ پاک کے ذمہ کرم میں ہوتا ہے، تم اللہ عَزَّوَجَلَّ سے کیے ہوئے وعدے ختم نہ کرو جو اس وعدے کو ختم کرلے گا تو اللہ پاک اس سے مطالبہ کرے گا حتی کہ اسے آگ میں اوندھے منہ گرادے گا"۔ (سنن ابن ماجہ، الحدیث 4945، ج5، ص 93)

حدیث: (12)

أنَّ أبَا بَكر رضى الله عنه قَالَ للنّبي صلى الله عليه وسلم: "أَخبرْني بشَيء أقُولْه إذَا أَصبحتُ وإذَا أمسَيْتُ، قَالَ: قُلْ اللّهُمَّ عَالمَ الْغيْب وَالشَّهَادَة فَاطرَ السَّمٰوَات وَالْاَرْض رَبَّ كُلِّ شَيْء وَ مَلِيكَهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنتَ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسي وَشَرِّ الشَّيْطَان وَشركه

ترجمہ: حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا: "یارسول اللہ ﷺ! مجھے ایسے کلمات سکھایئے جنہیں میں صبح وشام کے وقت پڑھوں تو سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اے ابو بکر! یہ پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ

یعنی اے چھپے اور ظاہر کے جاننے والے اور آسمانوں اور زمین کے بنانے والے ، اے ہر شے کے رب اور اس کے مالک، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں نفس و شیطان کے شر اور شرک سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔" (مسند امام احمد بن حنبل، الحدیث 7949، ج8، ص82)

حدیث: (13)

عَنْ أَبِي بَكْرِ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: «مَلْعُونٌ مَنْ ضَارَّ مُؤْمِنًا» أَوْ مَكَرَ بِهِ.

ترجمہ: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جس نے کسی مومن کو نقصان پہنچایا یا اس سے فریب کیا وہ لعنتی ہے۔" (سنن الترمذی، الحدیث 1941، ج3، ص495)

حدیث: (14)

عن أبي بكر، عن النبي صلى الله عليه وسلم، قال: "عَلَيْكُمْ بلا إِلَهَ إلا اللهُ وَالاسْتِغْفَار فَأَكْثِرُوا مِنْهُمَا، فَإِن إِبْلِيسَ، قَالَ: أَهْلَكْتُ النَّاسَ بِالذُّنُوب، فَأَهْلَكُونِي بلا إِلَهَ إِلا اللهُ وَالاسْتِغْفار، فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ أَهْلَكْتُهُمْ بِالأَهْوَاءِ وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ

ترجمہ: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، نبی پاک ﷺ سے روایت

کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا:تم پر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ اور استغفار لازم ہے ان دونوں کی کثرت کیا کرو کیونکہ شیطان نے کہا ہے کہ میں لوگوں کو گناہوں میں مبتلا کر کے ہلاک کرتا ہوں وہ لوگ مجھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اور استغفار کے ذریعے ہلاک کرتے ہیں، لہٰذا جب میں نے یہ دیکھا تو انہیں خواہشات میں ڈال دیا اور وہ اپنے آپ کو ہدایت یافتہ گمان کرتے ہیں"۔

(مسند ابی یعلی، الحدیث 135، ج1، ص182)

حدیث:(15)

عَنْ أَبِي بَكْرِ الصِّدِّيقِ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی الله علیه وسلم: «مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَرَّمَهُمَا اللَّهُ عَلَى النَّارِ

ترجمہ:اسلام کے پہلے خلیفہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمۃ للعالمین ﷺ نے فرمایا:"جس کے قدم اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں غبار آلود ہوں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ ان (قدموں) کو جہنم کی آگ پر حرام فرمادیتا ہے"۔(مسند البزار، ج1، ص191)

حدیث:(16)

وَعَنْ أَبِي بَكْرِ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی الله علیه وسلم: " «مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ

ترجمہ: یارِ غار و یارِ مزار حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: "میرے گھر اور منبر کا درمیانی حصّہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر جنت کی نہروں میں سے ایک نہر پر ہے"۔ (مجمع الزوائد و منبع الفوائد، الحدیث 5882، ج4، ص9)

حدیث: (17)

سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الصَّدِّيقِ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْمَعَ اللَّهُ دَعْوَتَهُ وَيُفَرِّجَ كُرْبَتَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَنْظُرْ مُعْسِرًا وَلْيَدْعُ لَهُ وَمَنْ سَرَّهُ أَنْ يُظِلَّهُ اللَّهُ مِنْ فَوْرِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَجْعَلَهُ فِي ظِلِّهِ فَلَا يَكُونَنَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ غَلِيظًا وَلْيَكُنْ بِهِمْ رَحِيمًا»

ترجمہ: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی رحمت ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جو یہ پسند کرے کہ اللہ پاک اس کی دعا قبول کرے اور اس کی دنیا و آخرت کی مشکلات کو دور فرمائے تو اسے چاہیے کہ تنگ دست (قرضدار) کو مہلت دے اور اس کیلئے دعا کرے اور جسے یہ بات پسند ہو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے جہنم کی گرمی سے بچائے اور اسے اپنے سایہ کرم میں جگہ نصیب فرمائے تو وہ مسلمانوں پر سختی کرنے والا نہیں بلکہ ان پر رحم کرنے والا بنے"۔ (شعب الایمان، الحدیث 11261، ج7، ص538)

حدیث:(18)

عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: " قَالَ اللَّهُ عز وجل: إِنْ كُنْتُمْ تُرِيدُونَ رَحْمَتِي فَارْحَمُوا خَلْقِي

ترجمہ: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اللہ پاک فرماتا ہے: "اے میرے بندو! اگر تم یہ چاہتے ہو کہ میں تم پر رحم کروں تو میری مخلوق پر رحم کرو"۔

(مکارم الاخلاق للطبرانی، الحدیث 41، ص362)

حدیث:(19)

عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ الْحَقَّ فِي قَلْبِ عُمَرَ وَعَلَى لِسَانِهِ

ترجمہ: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ "بے شک اللہ پاک نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دل اور زبان پر حق جاری فرما دیا"۔

(تاریخ دمشق لابن عساکر، ج44، ص106)

حدیث:(20)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، بَشَّرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: «مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ، فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

ترجمہ: حضرت صدیق اکبر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو خوش خبری دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" جسے یہ پسند ہو کہ وہ قرآن پاک کو ویسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھے جیسے وہ نازل کیا گیا تو اسے چاہیے کہ ام عبد کے بیٹے (حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) کی قراءت پر قراءت کرے"۔

(سنن ابن ماجہ، الحدیث 138، ج1، ص49)

حدیث:(21)

عَن أَبِي بَكْرِ الصِّدِّيقِ رضي الله عنه سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يقُول: مَن زَارَ قَبْرَ وَالدَيْه أَوْ أَحَدهما يَوْمَ الْجُمُعَة فَقَرَأَ يس غُفر لَهُ

ترجمہ: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ "جس نے جمعہ کے دن اپنے والدین دونوں یا ان میں سے کسی ایک کی قبر کی زیارت اور سورہ یس کی تلاوت کی تو اس کی بخشش کر دی جاتی ہے"۔ (الکامل لابن عدي، ج6، ص260)

حدیث:(22)

سَمِعْتُ أَبَا بَكْرِ الصِّدِّيقَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: «مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَخَطَايَاهُ، فَإِذَا أَخَذَ فِي الْمَشْيِ إِلَى

الْجُمُعَة كَانَ لَهُ بكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلَ عِشْرِينَ سَنَةً، فَإِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ أُجِيزَ بعَمَلِ مائَتَيْ سَنَةِ

ترجمہ: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جس نے جمعہ کے دن غسل کیا تو اس کے تمام گناہ اور خطائیں بخش دی جاتی ہیں پھر جب وہ نمازِ جمعہ کیلئے چلتا ہے تو اسے ہر قدم پر 20 سال کے اعمال کا ثواب ملتا ہے اور جب وہ نمازِ جمعہ سے فارغ ہو جاتا ہے تو اسے دوسو سال کے اعمال کے برابر ثواب دیا جاتا ہے"۔

(المعجم الاوسط للطبرانی، الحدیث 3397، ج3، ص 357)

حدیث: (23)

عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رضي الله عنهما قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّه صلى الله عليه وسلم ، فَجَاءَ رَجُلٌ قَدْ تَوَضَّأَ وَفِي قَدَمِه مَوْضِعٌ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: «اذْهَبْ فَأَتِمَّ وُضُوءَكَ» ، فَفَعَلَ

ترجمہ: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی پاک ﷺ کی صحبت بابرکت میں حاضر تھے تو ایک شخص آیا اور وضو کیا اور اس کے پاؤں کی کچھ جگہ خشک رہ گئی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جاؤ اور مکمل وضو کرو" پھر اس شخص نے دوبارہ وضو کیا۔

(المعجم الصغیر للطبرانی، الحدیث 37، ج1، ص38)

حدیث:(24)

وَعَنْ أَبِي بَكْرِ الصِّدِّيقِ قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم خَيْبَرَ وَقَعَ النَّاسُ فِي الثُّومِ فَجَعَلُوا يَأْكُلُونَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: " مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ الْخَبِيثَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا

ترجمہ: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے خیبر فتح کیا تو لوگ لہسن کھانے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس برے درخت (لہسن) کو کھائے تو ہماری مساجد کے قریب نہ آئے۔

(مجمع البحرین، الحدیث 593، ج1، ص450)

حدیث:(25)

عَنْ أَبِي بَكْرِ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: «لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُذِّيَ مِنَ الْحَرَامِ

ترجمہ: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: "وہ جسم جنت میں داخل نہیں ہو گا جو حرام سے پلا بڑھا ہو"۔ (المعجم الاوسط للطبرانی، الحدیث 5961، ج6، ص112)

حدیث:(26)

عَنْ أَبِي بَكْرِ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: «مَنْ بَنَى مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

ترجمہ: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک صاحبِ لولاک ﷺ نے فرمایا: " جس نے مسجد بنائی اللہ پاک جنت میں اس کیلئے گھر بنائے گا"۔(المعجم الاوسط للطبراني، الحديث7114، ج7، ص146)

حدیث:(27)

عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: «آيَاتُ الْمُنَافِقِ: مَنْ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِنِ ائْتُمِنَ خَانَ، وَإِنْ وَعَدَ أَخْلَفَ

ترجمہ: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: " منافق کی نشانیاں یہ ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب اس کے پاس امانت رکھوائی جائے تو خیانت کرے اور جب وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے"۔(الجامع الکبیر، ج1، ص57)

حدیث:(28)

وَعَنْ أَبِي بَكْرِ الصِّدِّيقِ «أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ بِعَرَفَةَ أَفَاضَ وَمِنَ الْمُزْدَلِفَةِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

ترجمہ: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "رسول اللہ ﷺ سورج غروب ہونے کے بعد میدانِ عرفات سے نکلے اور سورج طلوع ہونے سے پہلے مزدلفہ سے نکلے"۔

(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، الحدیث 5559، ج3، ص255)

حدیث: (29)

عَنْ أَبِي بَكْرِ الصِّدِّيقِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: "لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكَةِ

ترجمہ: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حسنِ اخلاق کے پیکر ﷺ نے ارشاد فرمایا: "برے اخلاق والا جنت میں داخل نہیں ہوگا"۔ (سنن ابن ماجہ، الحدیث 3691، ج4، ص648)

حدیث: (30)

عَنْ أَبِي بَكْرِ الصَّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يُذِلَّ نَفْسَهُ، قِيلَ: وَمَا إِذْلَالُهُ نَفْسَهُ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: يَعْرِضُ نَفْسَهُ لِإِمَامٍ جَائِرٍ"

ترجمہ: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: "کسی مسلمان کیلئے جائز نہیں کہ وہ

اپنے آپ کو ذلت پر پیش کرے۔ آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! اس کا اپنے آپ کو ذلت پر پیش کرنا کیا ہے؟ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اپنے آپ کو ظالم امام کے سامنے پیش کرنا"۔ (کنزالعمال، الحدیث 8807، ج3، ص802)

حدیث:(31)

عن أبي بكر الصديق أن النبي صلى الله عليه وسلم كثيرا ما كان يقول: اللَّهُمَّ أغْنِنا بحَلَالِكَ عَن حَرَامِك، وأَغْنِنَا مِنْ فَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

ترجمہ: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اکثر یہ دعا فرمایا کرتے تھے

اللَّهُمَّ أَغْنِنَا بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنَا مِنْ فَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

ترجمہ: اے اللہ پاک! ہمیں اپنے حلال کے ذریعے حرام سے بے نیاز فرما اور ہمیں اپنے فضل سے اپنے علاوہ ہر ایک سے بے نیاز فرما"۔

(جمع الجوامع، ج14، ص346)

حدیث:(32)

عن أبي بكر الصديق قال: قال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم: "ما أصرَّ مَنِ استَغْفَرَ وإن عادَ في اليوم سبعينَ مرَّة

ترجمہ: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "رسول

اللہ ﷺ نے فرمایا کہ معافی مانگ لینے والا گناہ پر اڑیل نہیں اگرچہ دن میں ستر بار گناہ کرے"۔(سنن ابی داود، الحدیث1514، ج2، ص625)

حدیث:(33)

عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم " كَانَتْ لَهُ خِرْقَةٌ يَتَنَشَّفُ بِهَا بَعْدَ الْوُضُوءِ- "

ترجمہ:حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ کے پاس ایک کپڑا ہوتا تھا جس سے آپ وضو کے بعد اعضاء خشک فرماتے تھے۔(السنن الکبری للبیہقی، الحدیث878، ج1، ص286)

حدیث:(34)

عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رضي الله عنهم ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم سُئِلَ عَنْ مَاءِ الْبَحْرِ ، فَقَالَ: «هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ

ترجمہ:حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے سمندر کے پانی کے بارے میں سوال کیا گیا تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:"سمندر کا پانی پاک ہے اور اس کا مردار حلال ہے"۔

(سنن دار قطنی، الحدیث71، ج1، ص43)

حدیث:(35)

عَن أَبِي بَكْرٍ، أَنَّ النَّبِي صلى الله عليه وسلم نَهَسَ كَتِفًا، ثُمّ صَلَّى وَلَم يَتَوَضَّأ

ترجمہ: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "نبی کریم ﷺ نے بازو کا گوشت تناول فرمایا پھر نماز ادا فرمائی اور وضو نہ کیا"۔

(مسند ابی یعلی، الحدیث 23، ج1، ص55)

حدیث:(36)

أن عمر اطلع على أبي بكر وهو يمد لسانه فقال: ما تصنع يا خليفة رسول الله؟ فقال: إن هذا أوردني الموارد إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: "لَيسَ شَيْءٌ منَ الجَسَد، إلَّا وَهُوَ يَشكُو ذَرَبَ اللِّسان

ترجمہ: ایک بار حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے پاس حاضر ہوئے تو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ اپنی زبان کو پکڑ کر کھینچ رہے ہیں۔ حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: ''اے خلیفہ رسول اللہ! یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟'' فرمایا: یہی زبان ہے جس نے مجھے آزمائشوں میں ڈال رکھا ہے، بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جسم کا ہر حصہ زبان کی تیزی کی شکایت کرتا ہے۔

(مسند ابی یعلی، ج1، ص29)

حدیث:(37)

عَن أبي بكر الصّديق قَالَ: قَالَ رَسُول الله صلى الله عليه وسلم: من قَالَ في دبر كل صَلَاة – بَعْدَمَا سلم – هَؤُلَاء الْكَلِمَات: كتبه ملك في رق فختم بخَاتم ثمَّ دَفعهَا إلي يوم الْقِيَامَة فَإِذا بعث الله العَبْد من قَبره جَاءَهُ الْملك وَمَعَهُ الْكتاب يُنَادي: أَيْن أهل العهود حَتَّى تدفع إِلَيْهِم والكلمات أَن تَقول: اللَّهُمَّ فاطر السَّمَوَات وَالْأَرْض عَالم الْغَيْب وَالشَّهَادَة الرَّحْمَن الرَّحِيم – إِنِّي أَعهد إِلَيْك في هَذه الْحَيَاة الدُّنْيَا بأنك أَنْت الله الَّذي لَا إِلَه إِلَّا أَنْت وَحدك لَا شريك لَك وَأَن مُحَمَّدًا عَبدك وَرَسُولك فَلَا تكلني إِلَى نَفسي فَإِنَّك إِن تَكلني إِلَى نَفسي تقربني من الشَّرّ وتُبَاعدني من الْخَيْر وَإِنِّي لَا أَثق إِلَّا برَحْمَتك فَاجْعَلْ رحمتك لي عهدا عنْدك تُؤَدِّيه إِلَيّ يَوْم الْقِيَامَة: إِنَّك لَا تخلف الميعاد

ترجمہ: امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: جو ہر نماز (یعنی فرض سنتیں وغیرہ پڑھنے) کے بعد عہد نامہ پڑھے، فرشتہ اسے لکھ کر مہر لگا کر قیامت کے لئے اٹھا رکھے گا، جب اللہ عزوجل اُس بندے کو قبر سے اٹھائے گا تو فرشتہ وہ نوشتہ (یعنی دستاویز) ساتھ لائے گا اور ندا کی جائے گی: عہد والے کہاں ہیں؟ انہیں عہد نامہ دیا جائے گا۔ جو کلمات پڑھنے ہیں وہ یہ ہیں:

اللّٰهُمَّ فاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِنِّي أَعهِدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰه الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ فَلَا تُكِلْنِي إِلٰى نَفسِي فَإِنَّكَ إِنْ تُكِلْنِي إِلٰى نَفسِي تُقَرِّبْنِي مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِي مِنَ الْخَيْرِ وَإِنِّي لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ لِي عَهْدًا عِنْدَكَ تُؤَدِّيهِ إِلَيّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَاد (الدر المنثور فی التفسیر بالماثور، سورہ مریم تحت الایۃ 87، ج5، ص543)

حدیث: (38)

عَنْ قَيْس قَالَ: " قَامَ أَبُو بَكْر رضي الله عنه فَحَمدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْه وَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَؤُونَ هَذه الْآيَةَ {يَا أَيُّهَا الَّذينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ} [المائدة: 105] وَإِنَّا سَمعْنَا رَسُولَ اللَّه صلى الله عليه وسلم يَقُولُ: «إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوُا الْمُنْكَرَ لَا يُغَيِّرُوهُ أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللَّهُ بِعِقَابِه

ترجمہ: حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا: "اے لوگو! تم لوگ یہ آیت مبارکہ تو پڑھتے ہو لیکن اس کی حقیقی مراد نہیں سمجھتے: (یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْۚ لَا یَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَیْتُمْؕ) (پ10، المائدۃ: 105)

ترجمہ کنز الایمان: ”اے ایمان والو! تم اپنی فکر رکھو تمہارا کچھ نہ بگاڑے گا جو گمراہ ہوا جب کہ تم راہ پر ہو۔“ پھر فرمایا: بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بے شک لوگ جب کسی برائی کو دیکھیں اور اسے نہ روکیں تو قریب ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ان سب پر اپنا عذاب نازل فرمائے"۔

(مسند امام احمد بن حنبل، ج1، ص178)

حدیث:(39)

عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّه قَدْ شبْتَ قَالَ:شَيَّبَتْنِي هُودٌ وَأَخَوَاتُهَا

ترجمہ: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی یارسول اللہ! آپ پر بزرگی طاری ہو گئی۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: " مجھے سورہ ھود اور اس کی مثل سورتوں نے بوڑھا کر دیا۔

(مسند البزار، ج1، ص164)

حدیث:(40)

عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رضي الله عنه أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّه صلى الله عليه وسلم: عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِه فِي صَلَاتِي، قَالَ: "قُلِ: اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

ترجمہ: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی یارسول اللہ! مجھے ایسی دعا سکھایئے جو میں نماز میں پڑھا کروں تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ترجمہ: اے اللہ پاک! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا گناہ کوئی نہیں بخش سکتا تو اپنی طرف سے میری بخشش کر، مجھ پر رحم کر تو بخشنے والا مہربان ہے۔ (صحیح البخاری، الحدیث 842، ج1، ص706)

تم بالخیر